آسان فقہی مسائل: جمع وترتیب: مولانا عمر فاروق۔ناشر: مکتبہ بیت العلم اردو بازار کراچی۔سائز: 23×36/16۔صفحات: ۶۰۳۔ قیمت: ۳۵۰روپے۔

زیرہ تبصرہ کتاب ''آسان فقہی مسائل'' دراصل عام اردو خواں طبقہ کو روزمرہ پیش آمدہ ضروری واہم مسائل میں ان کی دینی رہنمائی کی غرض سے مرتب کی گئی ہے۔جس میں ایمانیات، معجزہ، کرامات اولیاء، علامات قیامت، ظہور مہدی، خروج دجال، نزول عیسی علیہ السلام، جنت ودوزخ سے متعلق تفصیلات کے علاوہ طہارت، نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حلال وحرام سے متعلق مسائل کو عام فہم انداز میں بیان کیا گیا ہے۔اس سلسلے میں فاضل مرتب نے مختلف اردو فتاوی وکتب کو پیش نظر رکھا ہے۔ہر مسئلہ کی تخریج بھی کردی گئی ہے۔یہ ایک اچھا مجموعہ ہے۔امید ہے عام مسلمان اس کی خاطر خواہ پذیرائی کریں گے۔

البتہ فاضل مرتب نے لکھا ہے کہ جہاں کسی مسئلے سے متعلق کئی اقوال ذکر کئے گئے ہیں، وہاں کسی بھی قول پر عمل کرنے کی گنجائش ہے۔ہمارے خیال میں عام اردو خواں طبقے کو یہ اختیار تفویض کرنا خطرے سے خالی نہیں،اس کو وہ اپنی ناسمجھی کی بنا پر ضابطہ بنالیں گے اور کسی بھی کتاب میں کسی مسئلہ سے متعلق ایک سے زائد اقوال ہونے کی صورت میں ہوائے نفس کی اتباع میں اپنی مرضی کا کوئی ایک قول اختیار کرلیں گے۔دوسری بات کتاب میں جماعت ثانیہ کے جواز کو تین صورتوں میں منحصر کیا گیا ہے حالانکہ ایسا نہیں،اس میں کچھ توسع ہے۔''ردالمحتار'' وغیرہ کی مراجعت کرکے مزید صورتیں بھی لکھ دی جائیں۔کتاب کی کمپوزنگ،طباعت،سیٹنگ،ٹائٹل سب معیاری ہیں۔

شرح ریاض الصالحین: مؤلف:امام ابوزکریا محیی الدین نوویؒ۔شارح: مولانا محمد الیاس بارہ بنکوی۔ ناشر: زمزم پبلشرز کراچی۔سائز 20×30/8۔صفحات: ۸۰۰۔ قیمت ۵۰۰روپے۔

امام نوویؒ ساتویں صدی ہجری کے عبقری صفت محدث، بلند پایہ فقیہ اور زہد وورع میں یکتائے روزگار تھے۔انہوں نے حدیث، مصطلح حدیث، فقہ، تراجم اور لغت میں کئی بیش بہا کتب تالیف کیں۔ان کی مقبول ترین تصانیف میں سے ایک ''ریاض الصالحین'' بھی ہے۔جو زندگی کے مختلف شعبوں سے متعلق منتخب قرآنی آیات اور احادیث صحیحہ پر مشتمل ہے۔قرآن وحدیث کا یہ مجموعہ اللہ تعالی پر ایمان کو مضبوط، اس سے تعلق کو مستحکم، نفوس کے اصلاح وتزکیہ، دلوں کی پاکی اور علاج، اعضاء وجوارح کی گناہ سے حفاظت اور ان کی کجی کو درست کرنے، دلوں میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت پیدا کرنے اور بڑھانے اور اخلاص وللّٰہیت پیدا کرنے کے لئے نسخۂ اکسیر ہے۔اس کتاب کی اس غیر معمولی قبولیت کی وجہ سے متعدد علماء نے اس پر شرح وتعلیق کے کام کئے ہیں۔اس کی سب سے عمدہ علمی وتحقیقی شرح شیخ محمد بن علان صدیقی شافعی کی ''دلیل الفالحین'' ہے، جو چار جلدوں میں ہے۔اصلاحی نقطہ نظر سے شیخ عثیمین کی شرح خطباء وواعظین حضرات کے لئے بہترین تحفہ ہے۔اردو میں بھی اس پر کچھ شروح لکھی گئی ہیں۔زیر تبصرہ کتاب بھی اسی

سلسلے کی ایک عمدہ کڑی ہے۔ جو نئی دہلی کے ایک عالم مولانا محمد ایاس بارہ بنکوی کی تالیف ہے۔ جنہوں نے مشکل الفاظ اور جملوں کی عربی میں تشریح کی ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے صحیح بخاری کی شروح کے علاوہ دیگر عربی کتب اور ریاض الصالحین کی شروح سے بکثرت استفادہ کیا ہے۔ یہ کوئی باقاعدہ شرح نہیں، بل کہ جا بجا بقدر ضرورت مفید تعلیقات لکھ دی گئی ہیں۔ کتاب کے شروع میں امام نوویؒ کے مفصل حالات زندگی، ان کے علمی مآثر اور ریاض الصالحین کی اہمیت وغیرہ پر مشتمل ایک پرمغز مقدمہ شامل ہے۔ اس کے علاوہ ''صاحب تعلیقات'' نے جن مراجع ومصادر سے استفادہ کیا ہے، ان کا بھی انہوں نے ذکر کیا ہے۔ بالکل شروع میں چند تقریظات بھی ہیں۔

کتاب کی سیٹنگ، کمپوزنگ، ٹائٹل معیاری ہے۔ البتہ متن کا فاؤنٹ سائز اگر چھوٹا کر لیا جائے تو ایک تو ضخامت بھی کم ہو جائے گی، دوسرا کتاب کے حسن میں اضافہ ہو جائے گا۔

هداية الساري إلى دراسة البخاري: تالیف: مولانا امداد الحق سلہٹی بنگلہ دیشی۔ ناشر: زم زم پبلشرز، کراچی۔ سائز: 20×30/8، صفحات: ۶۸۱۔ قیمت: ۴۰۰ روپے۔

زیر تبصرہ کتاب ''هداية الساري'' بنگلہ دیش کے ممتاز عالم مولانا امداد الحق کی تالیف ہے۔ یہ کتاب دراصل ان کی صحیح بخاری کی عربی شرح ''الفيض الساري في شرح البخاري'' کا انتہائی طویل، پرمغز اور تحقیقی مقدمہ ہے۔ شرح تو غالباً ابھی تالیف کے جان گسل مراحل میں ہے، البتہ مقدمہ چھپ چکا ہے۔ مقدمہ ان علمی مباحث پر مشتمل ہے، جو عموماً اساتذہ حدیث، صحیح بخاری کے شروع میں بیان کرتے ہیں۔ فاضل مؤلف نے کتاب کو دو اجزاء میں تقسیم کیا ہے۔ جزء اول تقریباً ۳۸۱ صفحات اور ۴۳ فوائد پر مشتمل ہے۔ جس کے اہم عنوانات کچھ یوں ہیں: وجود باری تعالیٰ کا اثبات، ضرورت نبوت و رسالت، اسلام کے خصائص ومحاسن، علم شرعی خصوصاً علم حدیث کے فضائل، عصمت انبیاء علیہم السلام کا بیان، صحابہ کرامؓ کے فضائل وعدالت کا بیان۔ فرق باطلہ کی تعیین اور ان کی علامات، فقہاء ومجتہدین میں اختلاف کے اسباب، فتنہ انکار حدیث کا تعاقب، حجیت حدیث، کتابت حدیث، تدوین حدیث، تقلید واجتہاد کی بحث، امام اعظمؒ کا مشک بو تذکرہ، فقہ حنفی کی تاریخ وتدوین وغیرہ۔ جب کہ دوسرا جزء ۳۰۰ صفحات اور ۴۶ فوائد پر مشتمل ہے، جس کے اہم عنوانات یہ ہیں: امام بخاریؒ کے مفصل حالات زندگی، صحیح بخاری کا تعارف، ائمہ ستہ کے مذاہب، کتب ستہ کے مراتب، شروط بخاریؒ، طبقات کتب حدیث، مصنفات فی الحدیث کی انواع، صحیح بخاری کے نسخوں کا بیان، صحیح بخاری کی احادیث، ابواب، کتب، مشائخ بخاری، صحابہ اور صحابیات کی تعداد، اوہام واغلاط بخاری کا بیان، تراجم میں امام بخاریؒ کا طریقہ کار، ہندوستان میں علم حدیث کی آمد اور محدثین ہند کے احوال، جرح وتعدیل کے اصول، شیخ ومحدث کے آداب، طالب حدیث کے آداب وغیرہ۔ ان عنوانات کو دیکھ کر مقدمہ کی اہمیت وافادیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ فاضل مؤلف کی یہ خوبی ہے کہ وہ جس بحث کو شروع کرتے ہیں اس بابت علم وتحقیق کا حق ادا کرتے ہیں۔ یہ کتاب حدیث کے طلبہ ومتخصصین کے لئے بہترین تحفہ ہے۔ امید